4046-گمشدہ چیز کا اعلان مکمل ایک برس تک کیا جائے گا

سوال

مجھے گمشدہ سونا ملاجسے میں نے بیچ کراس کی قیمت صدقہ کردی میری نیت ہے کہ اگراس کا مالک آیااوروہ صدقہ کرنے پرراضی نہ ہواتو میں اسے قیمت اداکردونگا، اس لیے کہ مجھے وہ ایک بڑے شہر کے وسط سے ملاتھا، توکیا مجھ پر کوئی گناہ تونہیں ؟

پسندیدہ جواب

آپ اوردوسروں پر یہ ضروری ہے کہ جب بھی کوئی گمشدہ اہم چیزملے اس کا ایک برس تک لوگوں کے جمع ہونے والی جگھوں پر مہینہ میں دویا تین بار اعلان کرے، اگراس کا مالک آجائے تواسے واپس کردیا جائے، اوراگرنہ آئے توایک برس گزرنے کے بعد وہ اس کی ملکیت ہوگا، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا حکم دیا ہے ۔

لیکن اگروہ حرمین یعنی مکہ اورمدینہ میں حرم کی حدود میں سے ملے تووہ اس کی ملکیت نہیں بن سکتا بلکہ اسے ہروقت اس کا اعلان کرنا چاہیئے تاکہ اس کا مالک اسے حاصل کرلے یاپھر وہ حرمین کے گمشدہ اشیاء کے ادارہ کے سپرد کردے تاکہ وہ اس کے مالک کے لیے اسے محفوظ کرلیں ۔

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے بارہ میں فرمایا :

(اس کی گمشدہ اشیاء کسی کے لیے حلال نہیں صرف اس کے لیے جو اس کا اعلان کرے) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

(میں نے بھی مدینہ کوحرام کیاجس طرح ابراھیم علیہ السلام نے مکہ کوحرام کیا تھا) اس حدیث کی صحت پر اتفاق ہے ۔

لیکن اگر گمشدہ چیزحقیر ہواورمالک اس کا اہتمام نہ کرے مثلا رسی، اورجوتے کا تسمہ، اور تھوڑی سی رقم، تواس کی تعریف اوراعلان واجب نہیں، اسے اٹھانے والے کے لیے جائز ہے کہ وہ اس سے نفع حاصل کرے یا پھر مالک کی جانب سے صدقہ کردے ۔

گمشدہ اونٹ اوراس طرح کے دوسرے جانورجوچھوٹے درندوں مثلا بھیڑیے وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہوں اس سے مستثنی ہیں، انہیں پکڑنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کے متعلق سوال کے جواب میں فرمایا تھا :

(اسے رہنے دو، کیونکہ اس کے ساتھ چلنے کے لیے پاؤں اورپینے کے لیے پانی ہے وہ پانی پرجائے اوردرخت کے پتے کھاتا پھرے حتی کہ اپنے مالک کے پاس پہنچ جائے) متفق علیہ ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ ۔